Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ہر ہفتہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت ۴۵ پیسے

جلد ۳۵ | ۲۴ ربیع الاول ۱۴۰۱ھ ۔ ۳۱ صلح ۱۳۶۰ ہش ۔ ۳۱ جنوری ۱۹۸۱ء | نمبر ۶۴

آل پاکستان ناصر باسکٹ بال ٹورنامنٹ

قومی سطح پر بہت اہمیت اختیار کر چکا ہے

انتظامات، معیار اور شائقین کی حاضری کے لحاظ سے یہ ملک بھر کا بہترین ٹورنامنٹ ہے

چودھویں ٹورنامنٹ کے بارے میں باسکٹ بال کے ماہرین اور افسران کی آراء

ربوہ ۲۵ صلح / جنوری۔ ڈویژنل سپورٹس آفیسر سرگودھا مکرم زمان مہدی صاحب نے کہا ہے کہ آل پاکستان ناصر باسکٹ بال ٹورنامنٹ قومی سطح پر بہت اہمیت اختیار کر چکا ہے وہ ۱۴ ویں آل پاکستان ناصر باسکٹ بال ٹورنامنٹ کے موقعہ پر نمائندہ الفضل سے ٹورنامنٹ کے بارے میں اپنے تاثرات کا اظہار کر رہے تھے۔

مکرم زمان مہدی صاحب نے جو کہ حبیب بنک اور ریلوے کے درمیان ہونے والے سیمی فائنل میچ کے مہمان خصوصی تھے کہا کہ اس ٹورنامنٹ میں ملک کی اہم ترین ٹیمیں حصہ لیتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ربوہ نے باسکٹ کی ترقی کے لئے بہت کام کیا ہے اور خصوصاً ڈویژنل سطح پر اس کھیل کو ترقی دینے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس ٹورنامنٹ میں عوام کو اچھے میچ دیکھنے کا موقعہ ملتا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں آرگنائزنگ کمیٹی کا مشکور ہوں کہ انہوں نے قومی سطح پر اس ٹورنامنٹ کا انعقاد کیا ہے۔

ڈویژنل باسکٹ بال ایسوسی ایشن کے سیکرٹری ملک نور دین صاحب نے ایک ملاقات میں نمائندہ الفضل کو بتایا کہ میرے خیال میں یہ ٹورنامنٹ ملک بھر میں باسکٹ بال کا بہترین ٹورنامنٹ ہے انہوں نے کہا کہ ٹیموں کو یہاں پر کافی سے زیادہ سہولتیں حاصل ہیں اور وہ کسی قسم کی دقت محسوس نہیں کرتے۔ انہوں نے کہا کہ خاص طور پر ٹورنامنٹ کی آرگنائزیشن قابل تحسین ہے۔ سب کارکن ایک مشین کی طرح اپنے اپنے کام میں مصروف ہیں اور کسی طرح سے بھی کوئی خامی نظر نہیں آتی۔ اور یہی چیز ٹیم کی ترقی کے لئے بہت ہی موزوں ہے۔ مکرم نور دین صاحب نے کہا کہ ربوہ میں کھیل کا شوق بہت زیادہ ہے۔ جس کا ثبوت یہاں پر شائقین کی حاضری ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی اور جگہ پر باسکٹ بال کے میچوں میں اس قدر رش دیکھنے میں نہیں آتا۔

پاکستان کی باسکٹ بال ٹیم کے سابق کپتان، انٹرنیشنل پلیئر اور حال پولیس ٹیم کے کوچ مکرم وانس بدر الدین صاحب نے ٹورنامنٹ کے بارے میں اظہار خیال کرتے ہوئے بتایا کہ یہ ٹورنامنٹ بہت اچھے طریقے سے ہوا۔ اور باوجود موسم کی خرابی کے کھلاڑیوں کو بہت اچھی طرح سے سہولتیں میسر رہیں۔ انہوں نے کہا کہ سب کھلاڑی خوش ہیں رہنے سہنے کا بہت اچھا انتظام۔ کسی کو گلہ شکوہ نہیں ہے۔ مکرم بدر الدین صاحب نے کہا کہ پاکستان میں یہ سب سے بڑا ٹورنامنٹ ہے۔ انہوں نے کہا کہ تماشائیوں کی تعداد کو دیکھتے ہوئے یہ کہا جا سکتا ہے۔ کہ پاکستان بھر میں سب سے زیادہ تماشائی باسکٹ بال کے کھیل میں ربوہ میں میسر آتے ہیں۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ عوام کو اس کھیل کا بڑا شوق ہے۔ کہ اتنی بڑی تعداد میں تماشائیوں کے باوجود کوئی رخنہ ہونے نہیں کی۔ اور سب نے نظم و ضبط کے ساتھ میچ دیکھے ہیں۔

حبیب بنک اور ریلوے کے درمیان ہونے والے سیمی فائنل کے معیار پر تبصرہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ سب سے

(باقی دیکھیں صفحہ ۵ پر)

احمدی والدین ایک وعدہ کریں

حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ کا ارشاد

حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ نے احمدی والدین کو ان کے امسال امتحان دینے والے بچوں کے متعلق ایک وعدہ اور عہد کرنے کا پابند کیا ہے۔ اس عہد کا خلاصہ اپنے الفاظ میں یہ ہے۔

احمدی والدین یہ وعدہ کریں کہ وہ نگرانی کریں گے کہ امسال ان کے امتحان دینے والے تمام بچے اور بچیاں نتیجہ نکلنے پر حضور کی خدمت میں خط لکھیں گے۔

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۸ صلح / جنوری۔ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

حضرت اقدس کو ابھی ضعف کی کافی تکلیف ہے۔

احباب کرام درد دل کے ساتھ عاجزانہ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل خاص سے ہمارے جان سے پیارے محبوب آقا ایدہ اللہ تعالیٰ کو صحت کامل عطا کرے، آپ کے جملہ مقاصد و منتیہ میں معجزانہ برکتیں عطا کرے، اور آپ کو بھرپور کام کرنے والی لمبی زندگی عطا فرمائے آمین۔

- حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت سر درد اور بلڈ پریشر میں اضافے کی وجہ سے ناساز ہے اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ حضرت سیدہ ممدوحہ کے بابرکت وجود کو صحت و تندرستی عطا کرے، اور آپ کو لمبی بابرکت عمر عطا کرے آمین

- اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے میری ہمشیرہ عزیزہ امۃ الرفیق صاحبہ طاہرہ اور برادرم کریم احمد صاحب طاہر کو ۱۸ نومبر ۱۹۸۰ء کو دوسرا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ جو مکرم میاں روشن دین صاحب زرگر گول بازار ربوہ کا پوتا اور حضرت مولانا ابو العطاء صاحب کا نواسہ ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت عزیز کا نام طارق احمد تجویز فرمایا ہے۔

نومولود کی صحت و عافیت اور خادم دین بننے نیز اس کی والدہ کی صحت کے لئے احباب کرام سے درخواست دعا ہے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

عطاء الکریم شاہد ربوہ

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبد الحی ۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت۔ دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ کا نائیجیریا کے دارالحکومت لیگوس میں ورود مسعود

فضائی مستقر پر ملک کے کونہ کونہ سے آئے ہوئے ہزارہا جاں نثاروں کی طرف سے والہانہ استقبال

ننھے سے بیج سے دُور دُور تک اُگنے والے شاداب کھیتوں اور انکی خوشنما ہریالی کا پرکیف منظر

(الفضل کے نامہ نگار خصوصی کے قلم سے)

مسرتوں کا ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر

دی آئی پی لاؤنج میں حضور مجلس منتظمہ کے اراکین اور مجالس خدام و انصار کے نمائندوں کو شرف مصافحہ عطا کرنے اور بعد اشتیاق ان کے ساتھ باتیں کرنے اور انہیں پُر شفقت ارشادات سے نوازنے میں مصروف تھے کہ ایک دوست نے حضور کو اس امر سے مطلع کیا کہ ملک کے کونہ کونہ سے آئے ہوئے ہزارہا احباب ایئرپورٹ کے پبلک لاؤنج اور بیرونی سڑکوں پر حضور کی تشریف آوری کا بے چینی سے انتظار کر رہے ہیں۔ اور حضور کی ایک جھلک دیکھنے کے لئے بیتاب ہیں۔ یہ سنتے ہی حضور اپنے مخلص وفداؤں احباب سے ملنے کے لئے اُٹھ کھڑے ہوئے اور مبلغ انچارج اور مجلس منتظمہ کے اراکین کے ہمراہ ایئرپورٹ کے بیرونی حصہ کی طرف جہاں احباب جمع تھے چل پڑے۔ جونہی احباب نے حضور کو اپنی طرف آتے اور لحظہ بلحظہ قریب سے قریب تر ہوتے دیکھا تو ان پر وارفتگی کا ایسا عالم طاری ہوا کہ وہ اپنے حال میں نہ رہے۔ انہوں نے بے اختیار نعرہ ہائے مسرت بلند کرنے شروع کر دیئے۔ اور ایئرپورٹ کی عمارت خلیفۂ ایمن زندہ باد کے فلک شگاف نعروں سے گونجنے لگی۔ حضور جب ان کے درمیان پہنچے اور حضور نے متبسم چہرہ کے ساتھ ہاتھ ہلا کر ان کے نعروں کا جواب دیا تو ان کا جوش و خروش نقطۂ عروج کو جا پہنچا اور وہ اُچھل اُچھل کر نعرے لگانے لگے۔ بیک وقت ہزاروں انسان اُچھل اُچھل کر اور نعرے لگا لگا کر اپنی خوشی کا اظہار کر رہے تھے۔ خوشی تھی کہ ان کے چہروں ہی سے نہیں بلکہ روئیں روئیں سے پھوٹے پڑ رہی تھی۔ یوں معلوم ہوتا تھا کہ وہ انسان نہیں بلکہ مسرتوں کا ایک ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر ہیں جس میں تلاطم کی کیفیت فزوں سے فزوں تر ہوتی چلی جا رہی ہے۔ بوڑھے اور عمر رسیدہ لوگ بھی جنہوں نے عمامے باندھے اور چوغے پہنے ہوئے تھے فرطِ مسرت سے بچوں اور جوانوں کی طرح اچھل رہے تھے۔ وہ کیوں نہ خوش ہوتے اور خوشی سے اچھلتے جبکہ خدا نے ان کی دعائیں قبول کر کے انہیں ان کی مراد عطا کر دی تھی اور وہ ہزارہا میل دُور ہونے کے باوجود اپنے جان و دل سے عزیز آقا ایدہ اللہ تعالیٰ کے دیدار سے مشرف ہو رہے تھے۔ وہ اُچھل اُچھل کر نعرے لگا رہے اور دلی خوشی کا اظہار کر رہے تھے اور نگاہیں ان کی حضور کے چہرۂ مبارک پر جمی ہوئی تھیں۔

حضور کچھ دیر اپنے ہزاروں ہزار سراپا شوق احباب کو شرف دیدار سے مشرف اور شادکام کرنے اور خود ان کے ساتھ اس پُر مسرت اجتماعی ملاقات سے روحانی فرحت حاصل کرنے کے بعد شاداں و فرحاں احباب کے درمیان اور فلک شگاف نعروں کی گونج میں سے گزر کر موٹر کار تک آئے اور مع حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا و دیگر اہل قافلہ موٹر کاروں میں سوار ہو کر فیڈرل پیلس ہوٹل کی جانب روانہ ہوئے۔ اگرچہ رات کا اندھیرا چھا چکا تھا تاہم ایئرپورٹ کے باہر سڑک کے دونوں جانب دُور دُور تک مشتاقین دید کے ٹھٹھ کے ٹھٹھ لگے ہوئے تھے اور وہ ہاتھوں میں اٹھائی ہوئی جھنڈیاں ہلا ہلا کر السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہہ کہہ کر اور وقفہ وقفہ سے نعرے لگا لگا کر حضور کا بہت ہی والہانہ انداز میں استقبال کر رہے تھے۔ ساتھ کے ساتھ وہ حضور کے چہرۂ مبارک کی ایک جھلک دیکھنے کی کوشش میں نیچے جھکتے ہوئے ایک دوسرے پر گرے پڑ رہے تھے۔ مجلس خدام احمدیہ ایجیریا کے جیکٹ دل کی تعداد میں خدام اپنی باوقار وردی کی وجہ سے ان میں سب سے نمایاں تھے۔ وہ نظم و ضبط برقرار رکھنے میں بھی کوشاں تھے اور ساتھ کے ساتھ خود بھی بہت پُر جوش انداز میں نعرے لگا رہے تھے۔ احباب کی سڑک کے دونوں طرف قطاریں کئی میل تک چلتی چلی گئیں اور حضور موٹر میں بیٹھے بیٹھے بہت متبسم انداز میں ہاتھ ہلا ہلا کر ان کے خیر مقدمی نعروں اور سلام کا جواب دیتے رہے۔

حضور بالآخر آٹھ بجے شام کے قریب پچیس تیس موٹر کاروں کے طویل قافلہ کے ہمراہ فیڈرل پیلس ہوٹل پہنچے اور وہاں ہوٹل کی چودھویں اور آخری منزل پر پریذیڈینشل سوئیٹ نمبر ۱ (PRESIDENTIAL SUITE NO I) کے کمروں میں فروکش ہوئے۔ چھ روز حضور نے اسی سوئیٹ (SUITE) میں قیام فرمایا۔

اللہ کی راہ میں مال خرچ کرنے سے مال میں کمی نہیں آتی

سیدنا حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں:۔

"جو شخص ایسی ضروری مہمات میں مال خرچ کرے گا۔ میں اُمید نہیں کرتا کہ اس مال کے خرچ سے اس کے مال میں کچھ کمی آجائے گی بلکہ اس کے مال میں برکت ہوگی۔ پس چاہیئے کہ خدا تعالیٰ پر توکل کر کے پورے اخلاص اور جوش اور محبت سے کام لیں اور یہی وقت خدمت گزاری کا ہے۔ پھر بعد اس کے وہ وقت آتا ہے کہ ایک سونے کا پہاڑ بھی اس راہ میں خرچ کریں تو اس وقت کے ایک پیسے کے برابر بھی نہیں ہوگا۔ یہ ایک ایسا مبارک وقت ہے کہ تم میں وہ خدا کا فرستادہ موجود ہے۔ جس کا صدہا سال سے اُمتیں انتظار کر رہی تھیں اور ہر روز خدا تعالیٰ کی تازہ وحی بشارتوں سے بھری ہوئی نازل ہو رہی ہے۔ اور خدا تعالیٰ نے متواتر ظاہر کر دیا ہے کہ واقعی اور قطعی طور پر وہی شخص اس جماعت میں شامل سمجھا جائے گا کہ اپنے عزیز مال کو اس راہ میں خرچ کرے گا۔"

(اشتہار تبلیغ ہدایت)

کیا آپ نے چندہ عام۔ حصہ آمد اور چندہ جلسہ سالانہ سو فی صدی ادا کر دیا ہے؟

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیرت صحابہ رضوان اللہ علیہم

(تقریر محترم مولوی غلام باری صاحب سیف فاضل برموقع جلسہ سالانہ ۱۹۸۰ء)

جماعت احمدیہ کے اٹھاسی ویں جلسہ کے تیسرے روز پہلے اجلاس میں محترم مولوی غلام باری صاحب سیف فاضل نے "سیرت صحابہ رضوان اللہ علیہم" کے عنوان پر جو تقریر فرمائی تھی اس کا مکمل متن قارئین الفضل کے استفادہ کیلئے ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

سیرت صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۚ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ۫ سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۚ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ۚ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۠

(الفتح)

محمد اللہ کے رسول ہیں اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں وہ کفار کے خلاف بڑا جوش رکھتے ہیں لیکن آپس میں ایک دوسرے سے بہت ملائمت کرنے والے ہیں جب تو انہیں دیکھے گا انہیں شرک سے پاک اور اللہ کا مطیع پائے گا وہ اللہ کے فضل اور رضا کی جستجو میں رہتے ہیں۔ ان کی شناخت ان کے چہروں پر سجدوں کے نشان سے ذریعہ موجود ہے یہ ان کی حالت تورات میں بیان ہوئی ہے اور انجیل میں ان کی حالت یوں بیان ہے کہ وہ ایک کھیتی کی طرح ہوں گے جس نے پہلے تو اپنی روئیدگی نکالی پھر اسکو آسمانی اور زمینی غذا کے ذریعہ سے مضبوط کیا اور وہ موٹی ہو گئی اور مضبوط ہو گئی۔ پھر اپنی جڑ پر مضبوطی سے قائم ہو گئی یہاں تک کہ زمیندار کو پسند آنے لگ گئی۔ اس کا نتیجہ یہ نکلے گا کہ کفار ان کو دیکھ دیکھ کر جلیں گے۔ اللہ نے مومنوں اور ایمان کے مطابق عمل کرنے والوں سے یہ وعدہ کیا ہے کہ ان کو مغفرت اور بڑا اجر ملے گا۔

اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ رسول حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بار اپنے دس صحابہؓ کا نام لیا اور فرمایا یہ جنت میں ہوں گے۔ اور وہ تھے۔

حضرت ابوبکرؓ۔ حضرت عمرؓ۔ حضرت عثمانؓ۔ حضرت علیؓ۔ حضرت طلحہؓ۔ حضرت زبیرؓ۔ حضرت عبدالرحمان بن عوفؓ۔ حضرت سعد بن ابی وقاصؓ۔ حضرت سعید بن زیدؓ۔ حضرت ابوعبیدہ بن الجراحؓ۔

حدیث کی اصطلاح میں یہ عشرہ مبشرہ کہلاتے ہیں کہ وہ دس صحابہ جنہیں اس دنیا میں جنت کی بشارت ملی۔

مجھے آج ان دس میں سے چار خلفاء راشدین کے علاوہ دو صحابہؓ کی سیرت بیان کرنا ہے۔ سورۃ بقرۃ کی آیت رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ (کہ اے اللہ ہمیں دنیا میں بھی حسنہ عطا فرما اور آخرت میں بھی) کے متعلق مفسرین نے بالاتفاق کہا ہے کہ آخرت میں حسنہ جنت ہے۔ اور یہ وہ دس خوش نصیب تھے جنہیں مَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى (وہ اپنی خواہش نفسانی سے کلام نہیں کرتا۔ بلکہ وہ (یعنی اس کا پیش کردہ کلام قرآن مجید) صرف خدا کی طرف سے نازل ہونیوالی وحی ہے۔) کے مصداق نے اسی دنیا میں جنت کی بشارت دی تھی اور آج کی تقریر کے لیے میں نے انتخاب کیا ہے حضرت ابوعبیدہ بن جراحؓ اور زبیر بن عوامؓ کا۔ ان میں سے حضرت ابوعبیدہؓ کو صادق و مصدوق صلی اللہ علیہ وسلم نداء ابی وامی کی طرف سے امین الامۃ کا خطاب ملا اور دوسرے یعنی زبیر بن عوامؓ کو حواری کا خطاب ملا۔ حضرت حذیفہؓ بن یمان راوی ہیں کہ جب نجران کے لوگوں نے بارگاہ نبوت میں حاضر ہو کر ایک معلم کے لیے درخواست کی جو مذہبی تعلیم و تبلیغ کے علاوہ ان کے جھگڑوں کا بھی فیصلہ کرے اور کہا ابعث معنا رجلا امینا حق امین۔ اپنا کوئی امین ہمارے ساتھ بھیجئے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

لابعثن معکم امینا حق امین۔

ہاں ہاں میں تمہارے ساتھ امین کو بھیجوں گا جو امانت کا حق ادا کرنے والا ہوگا۔

اب لوگ منتظر تھے کہ قرعہ فال کس خوش نصیب کے نام نکلتا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

قم یا ابا عبیدۃ

ابوعبیدہ اٹھو ان کے ساتھ جاؤ۔

ابن عمرؓ اور انسؓ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

اِنَّ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَمِيْنًا وَاَمِيْنُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ اَبُوْعُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ (ترمذی)

ہر امت کا ایک امین ہوتا ہے اور اس امت کا امین ابوعبیدہ بن الجراح ہے

اور جب جنگ خندق کے روز ایک شدید سردی کی رات فرمایا۔ کون ہے جو مجھے لشکر کی حالت معلوم کر کے بتلائے؟ تو زبیرؓ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز پر لبیک کہا۔ صحابہؓ کہتے ہیں کہ اس رات تیز بارش اور ٹھنڈی ہوا کے باعث ہم ایسے ٹھٹھرے ہوئے تھے کہ آواز نہ نکلتی تھی۔ زبیرؓ کے جواب پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

اِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيًّا وَاِنَّ حَوَارِيَّ الزُّبَيْرُ

(ترمذی)

ہر نبی کا ایک حواری ہوتا ہے اور میرا حواری زبیر ہے۔

امین کے معنی ہیں امانت دار۔ اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی طاقتوں اور صلاحیتوں کو برمحل استعمال کرنے والا اور خدا کی امانت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی حفاظت کا حق ادا کرنے والا علامہ نووی نے امین کے معنی ثقہ یعنی قابل اعتماد اور پسندیدہ کے کیے ہیں۔ اور حواری کے معنی مددگار دوست اور خالص محب کے کئے ہیں۔

قرآن مجید کی یہ آیت ابوعبیدہؓ کے بارہ میں نازل ہوئی۔

لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْۤا اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ

(المجادلہ آیت ۲۳)

کہ تو ایسی کوئی قوم نہ پائے گا جو اللہ اور یوم آخر پر بھی ایمان لاتی ہو اور اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی شدید مخالفت کرنیوالے سے محبت بھی رکھتی ہو خواہ ایسے لوگ ان کے باپ ہوں یا بیٹے ہوں یا بھائی ہوں یا ان کے خاندانوں میں سے کوئی اور ہوں یہی لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان نقش کر دیا ہے اور روح القدس سے ان کی تائید کی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس آیت کا شانِ نزول یہ ہے کہ بدر کے روز حضرت ابو عبیدہؓ اسلام کی طرف سے میدان میں اترے تو ان کے والد عبداللہ کفر کی طرف سے شمشیر بکف تھے باپ نے تاک کر لختِ جگر کو نشانہ بنانا چاہا لیکن بیٹا طرح دیتا رہا لیکن جب باپ نے کسی طرح پیچھا نہ چھوڑا تو جذبۂ توحید نسبی تعلق پر غالب آگیا اور خدا اور رسول کی محبت کے بالمقابل باپ کی محبت سرد ہوگئی اور عبداللہ اپنے بیٹے ابو عبیدہ کے ہاتھوں قتل ہوئے اس موقعہ پر آیت اتری

حضرت عائشہؓ سے مروی ہے کہ زبیر اسی آیت کے مصداق تھے۔

اَلَّذِیْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰہِ وَالرَّسُوْلِ مِنْ بَعْدِ مَآ اَصَابَھُمُ الْقَرْحُ الخ

(آل عمران آیت ۱۷۳)

جن لوگوں نے اللہ اور رسول کا حکم اپنے زخمی ہونے کے بعد بھی قبول کیا ان میں سے ان کے لیے جنہوں نے اچھی طرح اپنا فرض ادا کیا ہے۔ اور تقویٰ اختیار کیا ہے بڑا اجر ہے۔

(مسلم کتاب المناقب)

اُحد کے روز جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم زخمی ہونے کے بعد ہوش میں آئے تو آپؐ کے گرد شکستگی پر اکٹھے ہونے والے صحابہؓ میں حضرت ابوبکرؓ۔ عمرؓ۔ علیؓ۔ طلحہؓ اور زبیر بن العوامؓ تھے۔

(ابن ہشام جلد ۲ صفحہ ۹۰۱)

سلسلۂ نسب

ان دونوں صحابہؓ کا سلسلۂ نسب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مل جاتا ہے حضرت ابو عبیدہؓ دسویں پشت میں فہر پر اور حضرت زبیرؓ کا پانچویں پشت میں قصی بن کلاب پر۔ اس کے علاوہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پھوپھی عبدالمطلب کی بیٹی صفیہؓ حضرت زبیرؓ کی والدہ تھیں اور حضرت حمزہؓ زبیرؓ کے ماموں تھے۔ زبیرؓ حضرت خدیجہؓ کے بھائی کے بیٹے بھی تھے۔

دونوں حضرت ابوبکرؓ کی تبلیغ سے اسلام لائے۔ اور بہت ہی ابتدائی اسلام لانیوالوں میں سے تھے۔ دونوں نے حبشہ کی طرف ہجرت کی اور پھر مدینہ کی طرف۔ جب ابو عبیدہؓ مدینہ آئے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ انہیں دیکھ کر تمتما اٹھا حضرت عمرؓ نے آگے بڑھ کر معانقہ کیا۔ (ابو عبیدہ لعبدالباقی صفحہ ۲۵)

حضرت ابو عبیدہؓ بن الجراح

باپ کا نام عبداللہ اور ماں کا نام امیمہ دونوں کی طرف سے قرشی تھے۔ ابو عبیدہؓ حضرت ابوبکرؓ کے گہرے دوستوں میں سے تھے۔ دارِ ارقم سے بھی قبل اسلام لائے یہ سب سے پہلا تبلیغی مرکز تھا۔ جو کوہِ صفا کے دامن میں تھا ان کے اسلام لانے پر باپ نے انہیں سخت تکالیف پہنچائیں

(ابو عبیدہ لعبدالباقی صفحہ ۲۷)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے اور سالم کے مولیٰ ابو حذیفہؓ کے درمیان عقدِ اخوت قائم کیا بعض نے ابو حذیفہؓ کی جگہ محمد بن مسلمہؓ لکھا ہے

(طبقات کبیر لابن سعد جلد ۳)

مدینہ میں ان کی مواخات سعد بن معاذؓ سے قائم فرمائی۔

(تہذیب التہذیب جلد ۵ صفحہ ۷۳)

ایک روایت میں ابو طلحہ انصاریؓ اور ان کے درمیان مواخات کے قیام کا ذکر آیا ہے۔

(اسد الغابہ جلد ۳ صفحہ ۸۵)

ابو عبیدہؓ تمام معرکوں میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شریک ہوئے تھے۔

جنگِ بدر

حق و باطل کے معرکہ یعنی جنگ بدر میں ان کے واقعہ کا ذکر اوپر کر چکا ہوں۔ جب عزیز و اقارب مقابل ہوں تو بسا اوقات نسبی خون جوش مارتا ہے۔ کیا یہ درست نہیں کہ کورو پانڈو کی جنگ میں بھارت میں جب ارجن نے مخالف صفوں میں اپنے بھائیوں اور استاد درون اچاریہ کو مقابل پر پایا تو کمان اور تیر زمین پر رکھ دیئے۔ کہ میں اپنے تیر کیسے چلاؤں تو کرشن جی مہاراج نے انہیں آگہی دی کہ حق کے مقابل اگر کوئی عزیز آجائے تو ہتھیار پھینکا نہیں کرتے۔

یہاں حضرت ابو عبیدہؓ نے اپنے ہاتھوں سے باپ کو تہ تیغ کیا۔ کہ وہ آج حق کے استیصال کیلئے میدان میں آیا تھا۔ اور باوجود ابو عبیدہؓ کے طرح دینے کے وہ نہ ٹلا تھا۔

جنگِ اُحد

جنگ اُحد بدر کے اگلے سال احد کے میدان میں لڑی گئی اس جنگ میں کئی صحابہؓ بھی شہید ہوئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی جب کبھی اُحد پہاڑ پر نظر پڑتی تو آپ فرماتے

جبل احد یحبنا و نحبہ

احد پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے۔ اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں۔

اُحد کے میدان میں خدا کے برگزیدہ رسول کا خون بہا۔ آپؐ کے دانت مبارک شہید ہوئے۔ اس جنگ میں ہاں ہاں اسی اُحد کے میدان میں

اَللّٰہُ اَعْلٰی وَ اَجَلّ

کا نعرہ بلند کیا تھا۔ اور اسی میدان میں جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

کون ہے جو آج مجھ پر اپنی جان قربان کرے

تو دس انصار صحابہؓ نے ایک ایک کر کے حضورؐ کے سامنے جان دی اور زخمی زیاد بن سکنؓ نے اسی میدان میں حضورؐ کے قدموں پر رخسار رکھ کر جان دی تھی اسی اُحد کے میدان سے سعد بن ربیعؓ نے خدا کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام بھجوایا تھا اور دعا دی تھی کہ نبیوں کے متبعین کی قربانی کی وجہ سے نبیوں کو جو ثواب ملتا ہے اللہ آپؐ کی آنکھ یا رسول اللہ سب نبیوں سے زیادہ ٹھنڈی کرے اور اپنی قوم کو کہا تھا۔

میں اس دنیا سے جا رہا ہوں اب یہ امانت تمہارے سپرد کر رہا ہوں۔ ہم میں جب جان تھی ہم نے اس امانت کی حفاظت کی۔ یاد رکھو اگر تمہارے جیتے جی یہ امانت ضائع ہوگئی۔ تو خدا تمہارا کوئی جواب قبول نہیں کرے گا۔

اس جنگ میں ابن قمیہ کے پتھر سے حضورؐ کی خود کے دندانے آپؐ کے رخسار مبارک میں پیوست ہوگئے تو حضرت ابو عبیدہؓ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے رخسار مبارک سے اپنے دانتوں سے کھینچ کر باری باری دونوں دندانے الگ کیئے۔ اس کوشش میں ان کے بھی دو دانت اکھڑ گئے۔

ام المومنین حضرت عائشہؓ اپنے والد محترم حضرت ابوبکرؓ سے روایت کرتی ہیں کہ

جب اُحد کے روز حضور زخمی ہوگئے اور آپؐ کے رخسار میں خود کے حلقے پیوست ہوگئے تو میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف دوڑتا ہوا آیا۔ ایک اور شخص مشرق کی طرف سے اُڑتا ہوا آیا جو مجھ سے پہلے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پہنچا۔ ابو عبیدہؓ نے کہا "ابوبکر خدا کیلئے مجھے اجازت دیجئے کہ میں حضور کے رخسار سے حلقوں کو کھینچوں" چنانچہ انہوں نے دانتوں میں پکڑ کر ایک حلقہ کھینچا تو پشت کے بل گر گئے اور دانت اکھڑ گیا۔ اسی طرح دوسرا حلقہ انہوں نے نکالا تو دوسرا دانت بھی اکھڑ گیا۔

(طبقات کبیر (ابن سعد) جلد ۳)

جنگ احزاب

اُحد کے بعد ۵ھ میں جنگ احزاب ہوئی جو خندق کے نام سے موسوم ہے کہ اس میں مدینہ کے دفاع کیلئے حضرت سلمان فارسیؓ کے مشورہ پر مدینہ کے گرد خندق کھودی گئی اس میں بھی ابو عبیدہؓ شریک تھے۔ اس کے علاوہ یہ تمام غزوات میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمرکاب رہے

(طبقات کبیر لابن سعد جلد ۳)

۷ھ میں جب قبیلہ ثعلبہ اور انمار نے قحط کی وجہ سے اطراف مدینہ میں غارت گری شروع کی تو ان کی سرکوبی کیلئے چالیس آدمی ابو عبیدہؓ کی قیادت میں روانہ کیے یہ مغرب کی نماز ادا کر کے مدینہ سے روانہ ہوئے اور صبح کے اندھیرے میں ان کو جا لیا وہ بھاگ گئے صرف ایک آدمی پکڑا گیا۔ جو بعد میں مسلمان ہوگیا۔ ابو عبیدہؓ سے پہلے حضورؐ نے محمد بن مسلمہؓ کو بھیجا تھا جو ان کی تیر اندازی سے زخمی ہوگئے تھے۔

۷ھ میں جنگ خیبر کے موقع پر بھی یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہم رکاب تھے۔

(طبقات کبیر جلد اول جزو ثانی صفحہ ۷۲ مطبوعہ)

جب ۸ھ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ساحلی علاقہ کی طرف جہینہ قبیلہ کی طرف ایک مہم ابو عبیدہؓ کی قیادت میں روانہ کی یہ مدینہ سے پانچ دن کی مسافت پر تھے بخاری نے اسے غزوہ سیف البحر کے عنوان کے تحت بیان کیا ہے۔ اسے غزوہ خبط بھی کہتے ہیں۔ یعنی درختوں کے پتوں والا غزوہ کہ اس میں راشن ختم ہونے کو آیا تو تمام لشکر سے کھجوریں لے کر ایک جگہ جمع کر دیں۔ اور پھر سب کو یکساں راشن ملتا۔ ہر غازی کو روزانہ ایک مٹھی کھجور تقسیم میں ملتی اور پھر ایسا وقت بھی آیا کہ اس غزوہ میں شامل ہونے والے صحابہؓ کو روزانہ ایک کھجور ملتی۔

(باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مختلف جماعتہائے احمدیہ میں جلسہ سیرۃ النبیؐ کا انعقاد

۲

سرگودھا شہر

مؤرخہ ۱۹ صلح بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ نیو سول لائنز میں زیرِ صدارت حضرت مرزا عبدالحق صاحب امیر جماعت جلسہ سیرۃ النبیؐ ہوا۔

تلاوت و نظم کے بعد مکرم خادم حسین صاحب اور مکرم سید اویس احمد صاحب نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ خاکسار نے حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ کا عشقِ رسول کے موضوع پر اظہارِ خیال کیا۔

ازاں بعد محترم مولانا عزیز الرحمٰن صاحب منگلا نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرتِ مقدسہ کے تبلیغی پہلو پر روشنی ڈالتے ہوئے احباب جماعت کو تبلیغ کی تلقین کی۔ آپ نے تبلیغ کے لئے حکمت اور موعظہ حسنہ کے علاوہ دلی تڑپ اور دعا کی اہمیت سے آگاہ فرمایا۔

محترم امیر صاحب نے اپنے صدارتی ریمارکس میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی علوِ شان بیان فرماتے ہوئے کہا کہ ؐ کی حقیقی تعریف ہو ہی نہیں سکتی۔ حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ نے آپ کی شانِ عظیم کو جس رنگ میں بیان فرمایا ہے اس کی نظیر تمام اسلامی لٹریچر میں نہیں ملتی۔ آپ کی شانِ بلند اور احساناتِ عظیمہ کا تقاضا ہے کہ ہم سچے دل سے اور بہت کثرت کے ساتھ آپؐ پر درود پڑھیں۔ آخر میں حضرت امیر صاحب نے دعا کرائی جس پر یہ بابرکت مجلس برخواست ہوئی۔

(مبارک احمد چیمہ سیکرٹری اصلاح و ارشاد نیو سول لائنز۔ سرگودھا)

سیالکوٹ شہر

مؤرخہ ۱۹ صلح ۱۳۶۰ ہش بروز سوموار ۱۲ ربیع الاوّل کے مبارک موقع پر سیرۃ النبیؐ کا ایک جلسہ زیرِ صدارت محترمی جناب قریشی محمد اقبال صاحب امیر جماعت احمدیہ سیالکوٹ شہر بعد نماز مغرب جامع مسجد احمدیہ سیالکوٹ شہر میں منعقد ہوا۔ مسجد کو اس مبارک موقعہ کے لئے دلہن کی طرح سجایا گیا۔ مسجد کی دیواروں پر حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ کے الہامات پر مشتمل خوبصورت بینرز آویزاں کئے گئے۔ مسجد کا اندرونی اور بیرونی حصہ رنگ برنگے قمقموں سے مزین تھا۔

جلسہ میں احبابِ جماعت، مستورات، اطفال اور غیر از جماعت دوستوں نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ جلسہ کا آغاز تلاوتِ قرآن کریم سے ہوا جو مکرم کریم الدین صاحب نے کی۔ اس کے بعد حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ کا منظوم کلام مکرم محمد اسلم صاحب نے خوش الحانی سے سنایا۔ اس اجلاس کی پہلی تقریر خاکسار نے رسول کریمؐ کے اسوہ حسنہ پر کی۔ اس تقریر کے بعد مکرمی فخر الحق صاحب قائد خدام الاحمدیہ نے درثمین سے نہایت ہی خوش الحانی سے نظم پڑھی۔ نظم کے بعد دوسری تقریر محترم چوہدری فیروز دین انسپکٹر تحریک جدید نے فرمائی جس میں اسوۂ رسولؐ کی اتباع میں احباب کو اسلام کی خدمت کے لئے اپنی ذمہ داریوں کی طرف نہایت احسن طریق پر توجہ دلائی۔ دوسری تقریر کے بعد محترم کریم الدین صاحب نے حضرت المصلح الموعود کی نظم "محمدؐ پر ہماری جان فدا ہے" نہایت پُر اثر انداز میں پڑھی۔ اس نظم کے بعد محترم خواجہ غلام احمد صاحب نے رحمت للعالمین کے موضوع پر ایک بصیرت افروز تقریر فرمائی جس میں حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی صفت رحم کے مختلف پہلوؤں پر نہایت ہی دلآویز انداز میں روشنی ڈالی۔ آخر میں محترم صدر صاحب نے اختتامی خطاب میں جماعت کو مفید نصائح سے نوازا اور دعا کے بعد یہ مبارک اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

(ضیاء الدین صوبیدار میجر سیکرٹری اصلاح و ارشاد)

قصور شہر

جماعتِ احمدیہ قصور شہر کے زیرِ اہتمام مسجد احمدیہ قصور میں پندرھویں صدی ہجری کا پہلا جلسہ سیرۃ النبیؐ پورے اہتمام سے منایا گیا۔ مؤرخہ ۱۹ جنوری ۱۹۸۱ء بعد نماز مغرب و عشاء مکرم شیخ محمد اسلم صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ قصور کی زیرِ صدارت جلسہ کا آغاز مکرم قیادت احمد صاحب ہاشمی کی تلاوتِ قرآن کریم سے ہوا۔ مکرم محمد اسلام صاحب نے کلامِ محمود سے "محمدؐ پر ہماری جان فدا ہے" نظم پڑھی۔ مکرم شیخ محمد یوسف صاحب نے "سوانح حیات حضرت رسول اکرمؐ" کے موضوع پر اپنا مضمون پڑھا۔ بعد ازاں خاکسار عبدالعزیز خان نے درثمین سے "وہ پیشوا ہمارا" چند اشعار سنائے۔ پھر مکرم طاہر محمود صاحب نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی مدح میں حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ کے چند اقتباسات پڑھے۔ مکرم تاج محمد صاحب نے درثمین سے "ہر طرف فکر کو دوڑا کے تھکایا ہم نے" نظم سنائی۔ بعد ازاں محترم جناب صالح محمد صاحب مربی سلسلہ احمدیہ مقیم مصطفےٰ آباد (للیانی قصور) نے خطاب فرمایا۔ آپ نے حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کا مقام بیان کرتے ہوئے آپ کے اسوہ حسنہ پر عمل کرنے کی تلقین فرمائی۔ آخر میں صاحبِ صدر نے خطاب فرمایا۔ اس دن کی غرض و غایت بیان کرنے کے بعد آپؐ پر درود شریف پڑھنے کے متعلق حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ کے چند اقتباسات پڑھے گئے۔ بعد ازاں مکرم قیادت احمد صاحب نے حضرت میر محمد اسمٰعیل کا کلام "علیک الصلوٰۃ و علیک السلام" خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا۔ آخر میں صاحبِ صدر نے اجتماعی دعا کرائی اور یہ جلسہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ حاضری خدا کے فضل سے تسلی بخش تھی۔ اس موقعہ پر مستورات کے لئے پردہ کا انتظام اور لاؤڈ سپیکر کا انتظام پہلی دفعہ کیا گیا تھا۔ جلسہ کے اختتام پر اس دن کی خوشی میں احبابِ کرام کی خدمت میں مٹھائی تقسیم کی گئی۔ نیز اس موقعہ پر مسجد کو رنگ برنگی جھنڈیوں سے آراستہ کیا گیا تھا۔ رات کو رنگ برنگے قمقموں سے مسجد میں چراغاں بھی کیا گیا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس کے بہترین نتائج ظاہر فرمائے۔ آمین۔

(جنرل سیکرٹری جماعتِ احمدیہ قصور)

وہاڑی

۱۹ جنوری کو بعد نماز عشاء کوٹھی ڈاکٹر محمد الدین صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع وہاڑی واقع جی بلاک بوقت ساڑھے سات بجے رات زیرِ صدارت مکرم ڈاکٹر محمد الدین صاحب سیرۃ النبیؐ کا جلسہ منعقد ہوا۔ جلسہ کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا جو مکرم راجہ حفیظ احمد صاحب نے کی۔ اس کے بعد عزیزم نعیم احمد نے "وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا" نظم پڑھی۔ اس کے بعد مکرم خان حفیظ احمد خان صاحب ایڈووکیٹ نائب امیر جماعت احمدیہ نے جلسہ سیرت النبیؐ کی اہمیت اور آنحضرتؐ کی فضیلت کے متعلق تقریر کی۔ اس کے بعد مکرم ملک فاروق احمد صاحب نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اخلاقِ فاضلہ کے موضوع پر تقریر کی جس کے بعد مکرم حکیم خلیل احمد نے خوش الحانی سے نظم پڑھی۔ اس کے بعد بالترتیب عزیزان تحسین احمد باجوہ اور وسیم احمد باجوہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا اسوہ حسنہ اور حضور کی امتیازی حیثیت کے موضوع پر تقریریں کیں۔ اس کے بعد مکرم اشفاق احمد بٹ نے خوش الحانی سے آنحضرتؐ کی مدح میں نظم پڑھی جس کے بعد مکرم چوہدری عتیق احمد صاحب باجوہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے مقام اور صفاتِ عالیہ کے موضوع پر تقریر کی۔ آخر میں خاکسار نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی فضیلت اور قوتِ قدسی کے بارہ میں تقریر کی۔ آخر میں خاکسار نے باجازت صدر صاحب جلسہ دعا کرائی اور اس طرح یہ جلسہ ساڑھے سات بجے شروع ہو کر ٹھیک نو بجے رات اختتام پذیر ہوا۔ جلسہ میں جماعت شہر و وہاڑی کے انصار، خدام اور اطفال حاضر۔

(مبارک احمد قمر مربی سلسلہ مقیم وہاڑی)

ضروری تصحیح

الفضل مجریہ ۶ نبوت ۱۳۶۰ ہش کے صفحہ ۷ پر جو وصایا شائع ہوئی ہیں ان میں مسل نمبر ۶۲ ۴ ۲۴ میں تفصیل جائیداد میں ۳ کے مقابل جو عبارت شائع ہوئی ہے وہ غلط ہے۔ اصل عبارت یہ ہے:-

"۳۔ دوکان ورثہ والد صاحب مشترکہ میں سے میرا حصہ رجسٹری میں درج شد (۱۹ ۳/۴) مالیتی ایک لاکھ روپے"

احباب تصحیح فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لجنات توجہ فرمائیں

ہمارا مالی سال خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے اکتوبر ۱۹۸۰ء سے شروع ہو چکا ہے لیکن پہلی سہ ماہی میں (یعنی اکتوبر، نومبر، دسمبر) میں درج ذیل لجنات کی طرف سے چندہ ممبری لجنہ، اجتماع لجنہ۔ ناصرات ممبری، اجتماع ناصرات، فدیہ خلق موصول نہیں ہوا۔ براہ کرم یہ لجنات توجہ فرمائیں۔ نیز صدر صاحبان و امرائے ضلع ہمارے ساتھ تعاون کرتے ہوئے نئے سال سے ان لجنات کو خصوصی توجہ دلائیں۔

جزاکم اللہ احسن الجزاء

ضلع جھنگ:۔

جھل بھٹیاں، چک ۴۹۷، ٹھٹھہ سندرانہ، عنایت پور، بستی در یام، گھوڑی والا، ٹھٹھہ شیرے دا۔ پکا نسوانہ، چک ۲۲۵، باگڑ، چک ۲۰۰ مگھ، شورکوٹ چھاؤنی۔

ضلع فیصل آباد:۔

گوجرہ، جڑانوالہ، چک جھمرہ، سمندری، چک ۲۷۵ کرتار پور، چک ۹۶، چک ۸۹ رتن، چک ۱۶۷ آر۔بی چک ۵۸۶ گنگا پور، چک ۲۸۷، چک ۷۶، چک ۶۶۷ مائل کلاں، چک ۳۶۷ جلیانوالہ، چک ۲۶۶ کھرڑیانوالہ، چک ۴۶ کھوجہ

چک نمبر ۲۰۹ لودھی ننگل، چک نمبر ۱۹۵ رکھ چک نمبر ۱۰۲ بڈھے والا۔ چک نمبر ۲۰۸ جھوری والا ۵۸/۳ ٹرکا، چک نمبر ۲۷، چک نمبر ۲۵۳، چک نمبر ۱۲۵ لدھڑ، چک نمبر ۱۲۷ بہلول پور، چک نمبر ۲۴۳ کلیانوالہ، چک نمبر ۴۵۳ اکال گڑھی چک نمبر ۴۳۰ عادہ، چک نمبر ۴۷۱ گ ب چک نمبر ۶۷ مائل کلاں، چک نمبر ۵۵ برج ۔ نمبر ۲۶۷، چک نمبر ۵۰۱، چک نمبر ۵۰ ۔ نمبر ۵۰ سٹھیالہ، چک نمبر ۷۵، چک نمبر ۷۳ نمبر ۴۱۶، چک نمبر ۱۴۲، چک نمبر ۳۹۴ نمبر ۱۰۰ رب

جڑانوالہ ماموں کانجن۔ چک نمبر ۱۳۶ آر بی چک نمبر ۱۳۷ کلیانوالہ۔ چک نمبر ۱۵۹، چک نمبر

(سیکرٹری مال لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

درخواست دعا

میرے بھتیجے عزیزم مقصود احمد بٹ ولد بشیر احمد بٹ صاحب ملازمت کے لیے بیرون ملک گئے ہیں احباب جماعت دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ اپنے خاص فضل سے ان کی ملازمت میں برکت ڈالے اور اپنے ملک و احمدیت کی صحیح ترجمانی کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

بٹ کریانہ اینڈ جنرل اسٹور
کالج روڈ ربوہ

ضروری گزارش

خط و کتابت کرتے وقت اپنے خریداری نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔

(مینیجر الفضل)

گم شدہ ایٹیچی کیس

میرے بیٹے عزیزم طارق محمود طارق شاہد کی علالت کے باعث کسی دوست نے ان کا ایٹیچی کیس احاطہ دفتر جلسہ سالانہ سے اپنی حفاظت میں لے لیا تھا۔ مذکورہ دوست سے درخواست ہے کہ وہ وکالت تعلیم تحریک جدید ربوہ کو مطلع فرمائیں تاکہ ایٹیچی ان سے وصول کیا جا سکے یا کسی اور دوست کو اس بارہ میں علم ہو تو وہ بھی وکالت تعلیم کو اطلاع دیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(محمد شریف سرہندی)

سالانہ رپورٹ

سالانہ رپورٹ ۸۰-۱۹۷۹ء شائع ہو گئی ہے۔ جن لجنات نے ابھی تک سالانہ رپورٹ نہیں خریدی فوری دفتر لجنہ سے مطلوبہ تعداد منگوا لیں۔ ہر لجنہ کو بطور ریکارڈ رپورٹ رکھنی چاہیے۔ نیز جو لجنات مقامی فنڈ نہیں رکھتیں وہ بھی اطلاع دیں تا انہیں مفت رپورٹ بھجوائی جا سکے۔ نئی لجنات رپورٹ خریدنے کی طرف توجہ دیں۔ تا انہیں علم ہو کہ کام کس طرح کرنا ہے۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

"ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے۔"

(مینیجر)

ہاؤسنگ و فزیکل پلاننگ ڈیپارٹمنٹ پنجاب

گیلپ ٹینڈر نوٹس

مندرجہ ذیل امور کی سرانجام دہی کے سلسلے میں ہاؤسنگ اینڈ فزیکل پلاننگ ڈیپارٹمنٹ کے ایسے منظور شدہ ٹھیکیداروں / فرموں جنہوں نے کیلنڈر سال ۱۹۸۱ء کے لیے اپنی اندراجی / تجدیدی فیس جمع کرا دی ہو سے سربمہر ایٹیم / پرسنٹیج ریٹ ٹینڈر مطلوب ہیں۔ یہ ٹینڈر دفتر دستخط کنندہ ذیل میں ہر کام کے سامنے درج تاریخ کے ۲:۰۰ بجے دن کو وصول کیے جائیں گے اور اسی روز اور اسی وقت حاضر ہونے کے خواہشمند ٹھیکیداروں یا ان کے مجاز نمائندوں کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔

۲۔ بذریعہ تار و ڈاک اور مشروط ارسال کیے گئے ٹینڈر زیر غور نہیں آئیں گے۔

۳۔ ایسے ٹینڈر جن کے ہمراہ زر ضمانت بصورت چالان خزانہ یا کسی شیڈول بنک کی ڈیپازٹ ایٹ کال کی صورت میں منسلک نہیں ہوگا قبول نہیں کیے جائیں گے۔

۴۔ فرم یا کمپنی کی صورت میں ٹینڈر کے ہمراہ پاور آف اٹارنی یا رجسٹریشن سرٹیفکیٹ لازماً منسلک کیا جائے۔

۵۔ دستخط کنندہ ذیل کو حقوق حاصل ہیں کہ بغیر کوئی وجہ بتائے کسی ایک ٹینڈر یا تمام ٹینڈروں کو مسترد کر دے

۶۔ سادے ٹینڈر دستاویز دستخط کنندہ ذیل کے دفتر سے مجوزہ فیس (ناقابل واپسی) کی ادائیگی پر درج ذیل تاریخ کو دفتری اوقات کے دوران حاصل کیے جا سکتے ہیں۔ ٹینڈر صرف ایسی فرموں / ایسے ٹھیکیداروں کو جاری کیے جائیں گے جو انلسٹمنٹ / تجدیدی فیس کی ادائیگی کی رسید اور انلسٹمنٹ کا ثبوت پیش کریں گے۔

۷۔ کام کی تفصیلات تصریحات، ڈرائنگز اور دیگر شرائط دستخط کنندہ ذیل کے دفتر میں کسی یوم کار کو دیکھی جا سکتی ہیں۔

نمبر شمار	تفصیل	تخمینہ لاگت	زر ضمانت	تاریخ اجراء ٹینڈر	ٹینڈر کھولنے کی تاریخ	متعلقہ صفحہ
	ایریا ڈیولپمنٹ سکیم برائے لوانکم ہاؤسنگ بمقام چک ۴۶۰/۴۳ این بی سرگودھا					
۱۔	۱۰ عدد فلیٹز بیسڈ تعمیر کرنے کا کام	۲۲۵۰۰۰/-	۴۵۰۰۰/-	۴ ۲/۸۱	۵ ۲/۸۱	۵۱۸
۲۔	تعمیر کرنے سڑکات / گلیاں بلاک "ڈبلیو" فیز II	۱۳۸۰۰۰۰/-	۲۷۶۰۰/-	ایضاً	ایضاً	۵۱۹
۳۔	تعمیر کرنا سڑکات / گلیاں بلاک "ایکس" فیز II	۲۱۱۳۰۰۰/-	۴۲۲۶۰/-	ایضاً	ایضاً	۵۱۹

ڈپٹی ڈائریکٹر
ہاؤسنگ اینڈ فزیکل پلاننگ ڈویژن سرگودھا

IPL-542

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نوٹس طلبی ٹنڈر

زیر دستخطی کو محکمہ بلڈنگ کے منظور شدہ ٹھیکیداروں سے جنہوں نے اپنی [illegible] دی ہے مندرجہ ذیل کاموں کے لیے کمپوزٹ شیڈول آف ریٹ [illegible] تاریخ پر مبنی اور دیگر آئیٹم جو کمپوزٹ شیڈول آف ریٹ ۱۹۷۹ء میں نہ آئی [illegible] شیڈول ریجن آف ریٹ ۱۹۶۴ء کے مطابق ادا کی جائیں گی پرسنٹیج/آئیٹم ریٹ سربمہر بتاریخ [illegible] ایک بجے دوپہر [illegible] آمدہ ٹھیکیداران یا ان کے نمائندوں کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔ ٹنڈر فارم [illegible] تک [illegible] اوقات میں جاری کیے جائیں گے۔ ٹھیکیداران کو الگ الگ ہر کام کے استعمال کرنا ہوگا [illegible] کا نام لکھا ہوگا۔ زر بیعانہ کے بغیر ٹنڈر قابل قبول نہ ہوگا۔ زر بیعانہ بصورت چالان خزانہ یا ڈیپازٹ ایٹ کال لازماً ہونا چاہیے۔ زیر دستخطی بلا اظہار وجوہ کسی یا تمام ٹنڈروں کو مسترد کرنے کا حق محفوظ رکھتے ہیں۔

نمبر شمار	نام کام	زر تخمینہ	زر ضمانت	میعاد
۱	ایگریکلچر سکیموں کی پنجاب میں توسیع کے سلسلے میں فیلڈ اسسٹنٹوں کیلئے دفاتر اور رہائش گاہیں تعمیر کرنا	روپے		
۱	شاہ حسین	۵۰,۰۰۰/-	۱۰۰۰/-	۲ ماہ
۲	۵۳ ڈی بی	۵۰,۰۰۰/-	۱۰۰۰/-	۲ ماہ
۳	بلندیا پیلووینس	۵۰,۰۰۰/-	۱۰۰۰/-	۲ ماہ
۴	گول والی	۵۰,۰۰۰/-	۱۰۰۰/-	[illegible]
۵	پرانا کٹھوال	۵۰,۰۰۰/-	۱۰۰۰/-	۲ ماہ
۶	نواں سکھوال	۵۰,۰۰۰/-	[illegible]	۲ ماہ
۷	دائیوال	۵۰,۰۰۰/-	۱۰۰۰/-	۲ ماہ
۸	جبی	۵۰,۰۰۰/-	۱۰۰۰/-	۲ ماہ
۹	دھدھر	۵۰,۰۰۰/-	[illegible]	۲ ماہ
۱۰	کفری	۵۰,۰۰۰/-	۱۰۰۰/-	۲ ماہ
[illegible]	خوکہ	۵۰,۰۰۰/-	۱۰۰۰/-	۲ ماہ
۱۲	وڑچھہ	۵۰,۰۰۰/-	۱۰۰۰/-	۲ دن
۱۳	بیریل (بقایا کام)	۴,۰۰۰/-	۱۰۰/-	۱۵ دن
۱۴	کہوٹ (بقایا کام)	۶,۰۰۰/-	۱۵۰/-	۱۵ دن
۱۵	کالرہ (بقایا کام)	۴,۰۰۰/-	۱۰۰/-	۱۵ دن
۲	ایگریکلچر سکیموں کی پنجاب میں توسیع کے سلسلے میں ایگریکلچر آفیسرز اور فیلڈ اسسٹنٹوں کیلئے دفتر اور رہائش گاہیں تعمیر کرنا۔			
۱	نوشہرہ	۱,۴۰,۰۰۰/-	۲۸۰۰/-	۴ ماہ
۲	بنیادی ہیلتھ سنٹر تعمیر کرنا			
i	کھیوڑہ تحصیل خوشاب	۴,۹۰,۰۰۰/-	۱۰,۰۰۰/-	۶ ماہ
ii	دائیوال " "	۴,۹۰,۰۰۰/-	۱۰,۰۰۰/-	۶ ماہ
۳	گورنمنٹ ہائی سکول راجڑ تحصیل خوشاب	۲۰,۰۰۰/-	۴۰۰/-	۲ ماہ
۴	گورنمنٹ ہائی سکول گوندل تحصیل شاہ پور میں بجلی اور پنکھے لگانا۔ (مرمت عمارت سکول)	۱۰,۰۰۰/-	۲۰۰/-	۱ ماہ
۵	گورنمنٹ انٹر کالج نوشہرہ (مرمت عمارت)	۲۵,۰۰۰/-	۵۰۰/-	[illegible]
۶	گورنمنٹ ہائی سکول نوشہرہ (مرمت سکول عمارت)	۲۵,۰۰۰/-	۵۰۰/-	[illegible]

خالد محمود ایگزیکٹو انجینئر

سیکنڈ پراونشل بلڈنگ ڈویژن سرگودھا

IPL 513

ٹنڈر نوٹس

ضلع کونسل سرگودھا کو تفصیلات ذیل کے مطابق سربمہر ٹنڈر مطلوب ہیں جو اصالتاً مورخہ [illegible] کو [illegible] دوپہر تک ٹنڈر بکس جو کہ ڈسٹرکٹ انجینئر کے کمرہ میں پڑا ہوگا میں ڈالے جا سکتے ہیں۔ [illegible] آمدہ ٹھیکیداران کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔ ہر کام کیلئے جداگانہ ٹنڈر دینا ہوگا۔ [illegible] (کال ڈپازٹ کی صورت) میں منسلک کرنا ہوگی جس کے بغیر ٹنڈر قابل قبول [illegible] ڈسٹرکٹ انجینئر سے قیمتاً دستیاب ہو سکتے ہیں۔ تخمینہ وضروری کاغذات کا معائنہ [illegible] کار میں کیا جا سکتا ہے۔ آئیٹم ریٹ قابل قبول نہ ہونگے اور کوئی مشروط ٹنڈر منظور نہیں [illegible] کام کو اندر میعاد ختم کرنا ہوگا۔ اور کام بمطابق تخمینہ و پی ڈبلیو ڈی تصریحات کرنا ہوگا۔ مشینری اور ہر [illegible] کا ٹھیکیدار خود ذمہ دار ہوگا

ضلع کونسل سرگودھا کے منظور شدہ ٹھیکیداران جنہوں نے سال رواں کی فیس ٹھیکیداری جمع کرائی ہوں ٹنڈر دے سکتے ہیں افسر مجاز کسی ایک یا تمام ٹنڈروں کو بغیر وجہ بتائے نامنظور کر سکتے ہیں۔

نمبر شمار	تفصیل کام	رقم تخمینہ	رقم بیعانہ	میعاد
۱	مرمت خاص لنک روڈ اوکھلی موہلہ میل نمبر ۲ (حصہ)	۱,۹۰,۰۰۰/-	۳۸,۰۰۰/-	۵ ماہ
۲	مرمت خاص سڑک کنری انگہ میل نمبر ۳ (حصہ)	۱,۰۰,۰۰۰/-	۲,۰۰۰/-	۳ ماہ
۳	تعمیر سائن بورڈ بر سڑک شاہ پور ساہیوال بمقام ساہیوال	۷۰۰/-	۵/-	۱۵ یوم
۴	مرمت ڈیزل روڈ رولر نمبر ۳۸۰۰۰	۲۱,۹۰۰/-	۴۵۰/-	۲۰ یوم
۵	جنرل اوور ہالنگ ڈیزل روڈ رولر نمبر ۳۶۰۰۰	۲۹,۷۰۰/-	۶۰۰/-	۲۰ یوم
۶	سالانہ مرمت خاص میلہ سٹیڈیم سرگودھا	۳۰,۲۰۰/-	۶۵۰/-	۱ ماہ
۷	سالانہ مرمت خاص نمائش گاہ معہ سٹور سرگودھا	۴۰,۳۰۰/-	۸۵۰/-	"
۸	سپلائی و فکسنگ ڈبل برنرز۔ فکسنگ ریگولیٹر تکمیل بقایا کام سوئی گیس در سٹاف کالونی ضلع کونسل سرگودھا	۲۳,۲۵۰/-	۵۰۰/-	۱۵ یوم
۹	ٹنک بجلی بر قیام گاہ اکاؤنٹس آفیسر	۵,۰۰۰/-	۱۰۰/-	" "
۱۰	مرمت خاص کوارٹر چوکیدار ضلع کونسل سرگودھا	۴,۶۵۰/-	۱۰۰/-	۱ ماہ
۱۱	مرمت خاص پلی بر سڑک [illegible] جنوبی (میل نمبر ۱۶)	۴,۱۰۰/-	۱۰۰/-	[illegible]
۱۲	اضافہ واٹر سپلائی پائپ لائن برائے مسجد وغیرہ نزد دفتر ضلع کونسل سرگودھا	۴,۹۹۰/-	۱۰۰/-	۱۵ یوم
۱۳	توسیع و مرمت پلی بر لنک روڈ چک [illegible] جنوبی	۴,۴۵۰/-	۱۰۰/-	۱ ماہ
۱۴	مرمت باؤنڈری وال ٹرنری ہسپتال سرگودھا	۱,۷۵۰/-	[illegible]	[illegible]
۱۵	مرمت خاص ہیلتھ سنٹر کھیکی	۱۰,۲۰۰/-	۳۰۰/-	[illegible]
۱۶	مرمت چار عدد کمرہ جات معہ سپلائی فلش سسٹم نزد دفتر ضلع کونسل سرگودھا	[illegible]	[illegible]	۲ ماہ
۱۷	تعمیر دو عدد پلیاں بر سڑک سوہاگہ۔ شاہ بکڈر	۱۴,۰۰۰/-	۳۰۰/-	۲ ماہ

نوٹ:۔ کام مندرجہ بر نمبر شمار ۸ کیلئے محکمہ سوئی گیس کے منظور شدہ ٹھیکیداران ہی ٹنڈر کوٹیشن دینے کے مجاز ہوں گے۔

المشتہر

عبدالحمید۔ ڈسٹرکٹ انجینئر ضلع کونسل سرگودھا

IPL-514

الفضل کی توسیع اشاعت کے لئے دو ریکارڈ

خاکسار مینیجر الفضل کی حیثیت سے اخبار الفضل کی توسیع اشاعت کے سلسلہ میں کراچی، حیدرآباد، میرپور، کنری نواب شاہ اور ملتان وغیرہ شہروں کی جماعتوں میں جا رہا ہے۔ امراء صاحبان، مربی صاحبان اور دیگر احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ خاکسار کے ساتھ ہر ممکن تعاون فرما کر شکریہ کا موقع دیں۔ اخبار الفضل دراصل ایک ایسی روحانی نہر ہے جو احمدیت کی کھیتی کو سیراب کرنے والی ہے۔ اس کا ہر احمدی گھرانا میں جا تربیت اولاد کیلئے اشد ضروری ہے۔ (خاکسار عباد اللہ گیلانی مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

وعدہ کنندگان کے لئے یہ لازمی چندہ ہے

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ" جو غلبۂ اسلام کی مہم کو کامیابی کے ساتھ چلانے کے لئے قائم کیا گیا ہے۔ یہ بے شک ایک طوعی چندہ تھا۔ جس میں اسلام کا درد رکھنے والے مخلصین نے پورے جوش اور ولولہ اور دلی تڑپ کے ماتحت وعدے لکھوائے تھے۔ جب آپ نے اس تحریک میں وعدہ لکھوا دیا تو یہی چندہ آپ کے لئے لازمی چندہ بن گیا۔ اب ہر وعدہ کنندہ کا یہ فرض ہے کہ وہ اس کی ادائیگی پورے اہتمام کے ساتھ مرحلہ وار اور وقت کے اندر کرتے چلے جائیں تاکہ ان کے ذمہ بقایا نہ ہونے پائے۔ ساتواں مرحلہ ماہ تبلیغ ۱۳۶۰ ہش (فروری ۱۹۸۱ء) میں ختم ہو رہا ہے۔ اس لئے آپ جائزہ لیں کہ آپ کی ادائیگی معیار کے مطابق ہے یا نہیں۔ جزاکم اللہ خیراً

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

فوری ضرورت

(محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب)

فضل عمر ہسپتال کے لئے مندرجہ ذیل آسامیوں پر کارکنان کی فوری ضرورت ہے خواہشمند احباب جلد درخواستیں چیف میڈیکل آفیسر کو بھجوا دیں۔

۱۔ سٹاف نرس ۲ آسامیاں

۲۔ بیلدار جو چھوٹوں کا کام جانتا ہو۔ دو آسامیاں

۳۔ چمعدار ایک آسامی

تنخواہ حسب قابلیت معقول دی جائے گی۔

سیرۃ النبی کے مقابلہ میں احمدی طالبہ کا اعزاز

میری نواسی عزیزی بشریٰ عنبرین بنت امیر احمد قریشی چارٹرڈ بنک لاہور جو کہ آٹھویں جماعت کی طالبہ ہے نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے تقریری مقابلہ منعقدہ پنجاب آرٹس کونسل لاہور بسلسلہ سہ روزہ تقریبات عید میلاد النبی صلے اللہ علیہ وسلم بعنوان "حضور صلے اللہ علیہ وسلم بطور محسن انسانیت" مورخہ ۲۰ جنوری میں اول پوزیشن حاصل کی ہے۔ احباب سے عزیزہ کی دینی و دنیوی ترقیات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

حمیدہ بیگم صدر لجنہ اماء اللہ حافظ آباد

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

(ناصر باسکٹ بال ٹورنامنٹ بقیہ صفحہ اول)

اہم میچ ہے کیونکہ اس میں فوانز نیشنل پلیئرز کھیل رہے ہیں۔ چونکہ دونوں اطراف ایک دوسرے کو جانتی ہیں۔ اس لئے دونوں اطراف دفاعی کھیل کھیل رہے ہیں۔ کوئی بھی وائلڈ شوٹنگ نہیں کر رہا۔ انہوں نے کہا کہ اس میچ کا معیار نہایت عمدہ ہے۔ دونوں ٹیمیں ایک دوسرے کی ٹکر کی ہیں

فائینل میچ

ٹورنامنٹ کا فائینل میچ آرمی اور حبیب بنک کی ٹیموں کے درمیان ہوا۔ ابتداء میں چند لمحے حبیب بنک کا پلہ بھاری رہا۔ مگر میچ کے آٹھویں منٹ آرمی نے سبقت حاصل کر لی۔ ہاف ٹائم پر آرمی کے ۴۳ اور حبیب بنک کے ۳۵ پوائنٹ تھے۔ ہاف کے بعد آرمی کا دباؤ مسلسل جاری رہا۔ اور آخر کار آرمی نے یہ میچ ۶۷ کے مقابلہ میں ۸۲ پوائنٹس سے جیت لیا۔

فائینل میچ شروع ہونے سے قبل حضور ایدہ اللہ محترم صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب اور محمد اسلم شاہ منگلا صاحب کی معیت میں گراؤنڈ میں تشریف لے گئے۔ جہاں پر آرمی اور حبیب بنک کی ٹیموں کا حضور سے تعارف کروایا گیا۔ اور دونوں ٹیموں کے ہمراہ تصاویر کھینچی گئیں۔ اس میچ کے ریفری سید جاوید حسن اور خالد بشیر صاحب لاہور تھے۔ میچ شروع ہونے سے چند لمحے قبل محترم چوہدری محمد علی صاحب نے مائیک پر آکر اعلان کیا کہ دونوں ٹیموں یعنی آرمی اور حبیب بنک کے کپتان ربوہ کے کھلاڑی ہیں اور فضل عمر کلب کے تربیت یافتہ ہیں اس سے قبل آج صبح تیسری اور چوتھی پوزیشن کے لئے فضل عمر کلب ربوہ اور پاکستان ریلوے کے درمیان میچ ہوا جو کہ ریلوے نے ۳۶ کے مقابلہ میں ۵۰ پوائنٹ سے جیت لیا۔

سیمی فائینل

۲۴ جنوری کو بعد دوپہر سیمی فائینل کے دو میچ ہوئے۔ دوسرا سیمی فائنل آرمی اور فضل عمر کلب ربوہ کے درمیان ہوا۔ اس میں فضل عمر کلب کے نوعمر اور نوجوان کھلاڑیوں نے نہایت بے جگری سے آرمی کی مضبوط ٹیم کا مقابلہ کیا۔ ابتدائی ہاف میں یہ مقابلہ نہایت زوردار اور سنسنی خیز تھا پہلے ہاف میں دونوں ٹیموں کے پوائنٹس برابر تھے۔ دونوں ٹیموں نے چھبیس چھبیس پوائنٹس بنائے تھے۔ پوائنٹس کی یہ کم تعداد سخت مقابلے کی آئینہ دار تھی۔ مگر ہاف کے بعد آرمی نے اپنی پوزیشن مستحکم بنالی۔ اور آخر کار سخت مقابلے کے بعد آرمی نے ۴۶ کے مقابلہ میں ۷۰ پوائنٹس سے یہ میچ جیت لیا۔

پہلا سیمی فائینل میچ حبیب بنک اور ریلوے کے درمیان ہوا۔ یہ میچ نہایت دلچسپ تھا۔ دونوں طرف سے ۹ انٹرنیشنل کھلاڑی مقابلے میں شامل تھے۔ نصف تک حبیب بنک کا پلہ بھاری رہا۔ مگر نصف کے بعد کھیل میں گرمی آگئی۔ میچ ختم ہونے سے دس منٹ قبل ریلوے نے سکور برابر کر دیا۔ اس کے بعد اس ٹورنامنٹ کا نہایت دلچسپ اور پُر لطف میچ دیکھنے میں آیا۔ کبھی ایک ٹیم برتری حاصل کر لیتی اور کبھی دوسری۔ کھیل کے آخری چند لمحوں میں حبیب بنک کو صرف ایک پوائنٹ کی برتری حاصل تھی۔ حبیب بنک نے ریلوے کے گول پر حملہ کیا۔ اس کے نتیجہ میں حبیب بنک کو دو فری شارٹس ملیں۔ حبیب بنک کے کپتان عبدالرحیم نے دونوں پوائنٹس حاصل کر کے اپنی جیت کو مستحکم کر دیا۔ ابھی گیند واپس حبیب بنک کے ہاف میں پہنچی ہی تھی کہ کھیل ختم ہونے کی وسل بج گئی۔ اور اس طرح سے حبیب بنک نے یہ میچ نہایت سخت مقابلہ کے بعد صرف ۳ پوائنٹس سے جیت لیا۔

تماشائیوں نے نہایت ذوق و شوق اور دلچسپی سے یہ میچ دیکھے۔ تماشائیوں کی ۵ ہزار کی تعداد یہ میچ دیکھتی رہی۔ جملہ انتظامات نہایت شاندار تھے۔

درخواست دعا

میرے والد صاحب کافی عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ کامل صحت عطا فرمائے۔ (مولوی محمد حسین دفتر محاسب)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

زرعی و سکنی جائیداد کی خرید و فروخت کا جدید اور با اعتماد مرکز
مومن اسٹیٹس پراپرٹی ڈیلرز گول بازار ربوہ
بالمقابل مومن کاٹھ ہاؤس
فون نمبر 5/7